



ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیت اللہ کو اپنی بائیں جانب رکھا اور منیٰ کو دائیں جانب پھر فرمایا کہ یہی وہ جگہ ہے جہاں آپ ﷺ پر سورہ بقرہ نازل ہوئی

عبد الرحمن بن یزید نخعی بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا انہوں نے آپ رضی اللہ عنہ کو جمرہ عقبہ کی سات کنکریاں مارتے ہوئے دیکھا، اس حال میں کہ بیت اللہ ان کے بائیں جانب تھا اور منیٰ دائیں جانب انہوں نے فرمایا کہ یہی وہ جگہ ہے، جہاں آپ ﷺ پر سورہ بقرہ نازل ہوئی
[صحیح] [متفق علیہ]

قربانی کے دن اور ایام تشریق کے دوران کنکریاں مارنا ایک بڑی عبادت ہے اس میں اللہ تعالیٰ کے سامنے فروتنی کا اظہار، اس کے احکامات کی بجا آوری اور ابراہیم خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سنت کی پیروی ہوتی ہے دس ذوالحجہ کو حاجی جو سب سے پہلے کام کرتا ہے وہ جمرہ کبریٰ کی رمی ہے تا کہ اس دن کے عظیم اعمال کا آغاز اس سے ہو چنانچہ وہ اس جگہ کھڑا ہوتا ہے جہاں نبی ﷺ کھڑے ہوئے تھے بایں طور کہ کعبہ مکرمہ اس کے بائیں جانب ہوتا ہے اور منیٰ دائیں جانب ہے وہ جمرہ کبریٰ کا رخ کر کے اس پر سات کنکریاں مارتا ہے اور ہر ایک کے ساتھ تکبیر کہتا ہے جیسا کہ بالکل اسی طرح ابن مسعود رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تھے اور انہوں نے قسم کھا کر کہا تھا کہ یہی وہ جگہ ہے جہاں آپ ﷺ پر سورہ بقرہ نازل ہوئی تھی

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4448>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

